

کسبِ حلال کی فضیلت، بیان کرتی ہیں۔ کسبِ حلال کی فضیلت اور فوائد ۸۷

حلال مائے اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہے

یہاں تک کہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے غاز جھہ کی ادائیگی کے بعد بھی لوگوں کو رزقِ حلال کی تلاش کا حکم دیا ہے۔ اور اس رزق کی تلاش کو اپنا فضل ڈھونڈنا قرار دیا ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

فَإِذَا خَفِيتِ الْقُلُوبُ فَأَنْتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِن فَضْلِ اللَّهِ (سورة الجمعة: ۱۵)

ترجمہ: پھر جب غاز (جھہ) سوچے تو اللہ کے فضل (رزقِ حلال) کی تلاش میں زمین میں پھیل جاؤ۔ نبی اکرمؐ نے حلال طریقے سے روزی کمانا بر مسلمان پر فرض قرار دیا۔

نبی اکرمؐ نے کسبِ حلال کی فضیلت بیان کرتے ہوئے فرمایا:

”کوئی رسی بکے کر ہمارے چلا جائے اور بٹری کا بوجھ اپنی پیٹھ پر ادا کر لے آئے اس کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ اسے روزی دے دے تو یہ اس کے لیے بہتر ہے۔ بجائے اس کے کہ وہ لوگوں کے آگے ہاتھ پھیلائے اور لوگوں کی مرضی کہ اسے دیں یا نہ دیں۔“